سوال

(984) عورت کےلیے سونے کے بٹن استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کےلیے سونے کے بٹن استعمال کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے سونے یا غیر سونے کے بٹن استعمال کرنا جائزہیں، بشرطیکہ وہ خاص مردوں کے بٹنوں کی طرح کے نہ ہوں، کیونکہ احادیث میں ہے، سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پکڑا اور اسے اپنے دائیں ہاتھ میں لیا، اور سونا پکڑا اور اسے اپنے بائیں ہاتھ میں لیا اور فرمایا

''یہ دونوں میری امت کے مردوں کےلیے حرام ہیں۔'' (سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی الحریر للنساء، حدیث: 4057، وسنن النسائی، کتاب الزینة، باب تحریم الذھب علی الرجال، حدیث: 5144 وسنن ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب لبس الحریر والذھب للنساء، حدیث: 3595 ومسند احمد بن حنبل: 115/1، حدیث: 935۔)

اور ابن ماجہ کی روایت میں مزید ہے کہ: ''یہ ان کی عورتوں کےلیے حلال ہیں۔'' (وسنن ابن ماجہ، کتاب اللباس، باب لبس الحریر والذھب للنساء، حدیث: 3595 مصنف ابن ابی شیبة: 125/5، حدیث: 24659۔)

اور یہ حدیث حسن درجہ کی ہے۔ علاوہ ازیں سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سونا میری امت کی عورتوں کےلیے حلال اور مردوں کےلیے حرام کیا گیا ہے۔'' (سنن النسائی، کتاب الزینة، باب تحریم الذھب علی الرجال، حدیث: 5148 ومسند احمد بن حنبل: 392/4، حدیث: 19521، 19520۔)

یہی وجہ ہے کہ علامہ رافعی رحمہ اللہ نے ان لوگوں کا قول رد کیا ہے جنہوں نے عورت کےلیے سونے کے بٹن ممنوع کہے ہیں۔

علامہ محمد بن عبدالرحمٰن المعروف ''حطاب'' نے شرح مختصر خلیل میں بیان کیا ہے کہ ''اور (سونے) کی وہ چیزیں جو عورتیں اپنے بالوں کےلیے یا اپنے دامنوں اور کپڑوں کے بٹن وغیرہ بنا لیتی ہیں، یعنی جو ان کے لباس کا حصہ ہوں، تو وہ جائز ہیں۔ اگر مردوں کا کوئی خاص انداز ہو تو عورتوں کو اس کا استعمال جائز نہیں ہوگا، کیونکہ عورتیں مردوں کی مشابہت کرنے سے روکی گئی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورتوں کو لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں، اور ایسے مردوں کو لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت اپنائیں۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھین بالنساء والمتشبھات بالرجال، حدیث: 5546 وسنن ابی داود، کتاب اللباس، باب لباس النساء، حدیث: 4097 وسنن الترمذی، کتاب الادب، باب المتشبھات بالرجال من النساء، حدیث: 2784 وسنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب فی المخنثین، حدیث: 1904۔)

خلاصہ یہ ہے کہ ایسے بٹن جو خاص مردوں کا پہناوا ہوں، عورتوں کو ان کا استعمال کرنا حرام ہے، کیونکہ اس میں ان مردوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے، اور جو ایسے نہ ہوں ان کا استعمال جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 697

محدث فتویٰ